© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

سیرتِ پاک کی خوشبو

مؤلف : ڈاکٹر انعام الحق کوثر

ناشر : سیرت اکادمی بلوچستان، ۲۷۲- اے - او، بلاک نمبر ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن - کوئٹہ

سالِ اشاعت : ۱۹۹۳ء

صفحات : ۱۷۶

قیمت : ۸۰ روپے

ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے وقتاً فوقتاً سیرۃ النبی ﷺ کے حوالے سے جو مقالات لکھے ہیں، ان میں سے حسبِ ذیل گیارہ مقالات زیرِ تبصرہ کتاب میں یک جا کیے گئے ہیں۔

۱۔ احترام بچہ

۲۔ رسول مقبول ﷺ کی شخصیت - تاجر کی حیثیت سے

۳۔ رسول اکرم کی حکمتِ اصلاح معاشرہ کا ایک گوشہ: عفو و در گزر

۴۔ انسانی حقوق اور تعلیماتِ نبوی

۵۔ سرورِ کائنات بحیثیت داعی امن و اخوت

۶۔ حضورِ پاک ﷺ سرورِ کائنات کا نظامِ عدل

۷۔ حضور ﷺ بحیثیتِ امنِ عالم کے نقیب

۸۔ اسلامی فلاحی مملکت اور اُس کے قیام کے لیے عملی تجاویز - اسوۂ نبی کی روشنی میں

۹۔ داعیان الی الخیر کی شخصیت، کردار اور اوصاف

۱۰۔ موجودہ حالات میں نظامِ مصطفیٰ کا نفاذ اور عملی تجاویز

۱۱۔ سیرت پاک کا فیضان، بلوچستان میں

جملہ مقالات مختلف معاشرتی و سیاسی مسائل کے تناظر میں لکھے گئے ہیں اور کوشش کی گئی ہے کہ بنی نوع انسان کے ان مسائل کا حل سیرت النبی کی روشنی میں پیش کیا جائے۔ بچوں کے حقوق کا مسئلہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہو یا امن عالم کو درپیش خطرات کا معاملہ، انسانی حقوق کی بحث ہو یا اقتصادی سرگرمیوں پر گفتگو، بالعموم اُن لوگوں کے حوالے سے اظہارِ خیال کیا جاتا ہے جو ان مسائل کے پیدا کرنے میں پیش پیش ہیں۔ ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے انسانیت کے ان "خرگوش نما دوستوں" کی کارکردگی پر تو توجہ نہیں دی، البتہ اُنھوں نے سادہ زبان اور دلکش اندازِ بیان میں واضح کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سیرت پاک ان مسائل کے حل میں رہنمائی دیتی ہے۔ عقیدت بھری تحریروں میں فارسی اور اُردو اشعار کے برمحل استعمال نے مزید جاذبیت پیدا کر دی ہے۔

زیرِ نظر مجموعۂ مضامین کا آخری مقالہ ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی ایک دوسری تالیف "نبی اکرم ﷺ کا ذکر مبارک - بلوچستان میں" [لاہور: اسلامک پبلی کیشنز] پر مبنی ہے۔ یہ مقالہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے قارئین کے لیے اس حوالے سے دلچسپ ہے کہ اس سے بلوچستان میں مسیحی سرگرمیوں اور ان کے خلاف مسلم ردِعمل کے بارے میں بنیادی معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کے مناد ریورنڈ ٹی - جے - ایل - میئر نے "اے براہوئی ریڈنگ بک" (مطبوعہ ۱۹۰۶ء) کا انتساب "اُن خادمانِ مسیح" کے نام کیا تھا جو "مستقبل قریب میں براہوئی لوگوں کو حلقۂ مسیحیت میں لانے کی عظیم سعادت سے بہرہ مند ہوسکتے ہیں۔" مسیحی اہل علم نے اپنے پیغام کی ترسیل کے لیے منجملہ دوسرے ذرائع کے پریس سے کام لیا۔ بائبل کے بلوچی اور براہوئی ترجمے اور مقامی زبانوں میں دوسرا تبشیری لٹریچر شائع کیا گیا۔ مسلمان علماء نے پریس کی طاقت سے اُسی طرح کام لیا جس طرح مسیحی مناد لے رہے تھے۔ بیسویں صدی میں قرآن مجید کے براہوئی اور بلوچی تراجم شائع ہوئے۔ دینی موضوعات پر متعدد کتابیں لکھی گئیں اور بالخصوص منظوم کتابیں ان پڑھ بلوچ اور براہوئی قبائلیوں میں اتنی مقبول ہوئیں کہ اُن کے فارغ اوقات ان کے سننے اور یاد کرنے میں صرف ہونے لگے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر صاحب نے مولانا محمد فاضل دُرخانی (م ۱۸۹۶ء)، اُن کے خانوادے اور سلسلۂ تلامذہ کی جن دینی خدمات پر روشنی ڈالی ہے، یہ آج بھی داعیان حق کے حوصلے بڑھانے کے لیے کافی ہے۔

"سیرت کی خوشبو" سفید کاغذ پر کمپیوٹر کی کتابت میں شائع ہوئی ہے۔ گتے کی جلد ہے جس پر روضہ نبی ﷺ کے سکیچ اور گلاب کے ادھ کھلے پھول سے کتاب کی "ماہیت" واضح کی گئی ہے۔ (مدیر)

© rasailojaraid.com